4588-حدود حرم میں گری پڑی چیز

سوال

حرم مکی میں سے میرے ایک بیٹے نے گری ہوئی گھڑی اٹھائی اور عرصہ چار برس سے اب تک وہ اس کے پاس ہے ، تو اب اس کا کیا حل ہے ؟
کیا وہ اسے دوبارہ حرم میں واپس کردے ، یا پھر گھڑی ساز سے اس کی قیمت لگوا کر اس کی قیمت فقراء پر صدقہ کرے ؟ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

حرم میں گری ہوئی چیز اٹھانی جائز نہیں صرف وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو اس کا اعلان کرے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اس کی گری پڑی چیز اٹھانی جائز نہیں لیکن صرف اعلان کرنے والے کے لیے جائز ہے) اس حدیث کی صحت پر اتفاق ہے ۔

لھذا مذکورہ شخص پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ گمشدہ چیز کو مکہ کے ہائی کورٹ میں واپس کرے تا کہ وہ حرم کی گمشدہ اشیاء کے بارہ میں قائم کمیٹی کے سپرد کرے ، تو اس طرح وہ بری الذمہ ہو گا اور اس کے ساتھ ساتھ اگر اس نے اس مدت میں اس کا اعلان نہیں کیا تو اس غلطی پر اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔